صدا دیتے تھے یہ سرور بہن زینبؑ خدا حافظ
کرو رخصت ہمیں آ کر بہن زینبؑ خدا حافظ

نہیں مہلت کہ سن لو چند باتیں اس گھڑی میری
بپا ہوگا پھر اک محشر بہن زینبؑ خدا حافظ

بہن میری نگاہوں میں اندھیرا ہی اندھیرا ہے
نہ لوٹے جب سے گھر اصغرؑ بہن زینبؑ خدا حافظ

بہن بس آخری خدمت کو میداں میں چلی آنا
بلاؤں جب صدا دے کر بہن زینبؑ خدا حافظ

بہن زیرِ فلک جب آخری سجدہ کریں گے ہم
جبیں ہو گی لہو میں تر بہن زینبؑ خدا حافظ

بہن جب فاطمہؑ کے لال پر خنجر رواں ہو گا
لہو ہو گا ہر اک منظر بہن زینبؑ خدا حافظ

پریشاں تم نہ ہونا جب زمیں لرزے فلک کانپے
چلیگا اس گھڑی خنجر بہن زینبؑ خدا حافظ

اجالا ڈوب جائے گا سیہ آندھی اٹھے گی جب
وہ ہوگا حشر کا منظر، بہن زینبؑ خدا حافظ

بہن شام غریباں اک نیا محشر بپا ہو گا
چھنے گی سر سے جب چادر بہن زینبؑ خدا حافظ

بہن اس دم خیال عابدؑ بیمار لازم ہے
جلے گا جب نبی کا گھر، بہن زینبؑ خدا حافظ

بہن بالی سکینہؑ جب ہمیں ضد کرکے روئے گی
سُلانا اس کو سینے پر بہن زینبؑ خدا حافظ

بہن جب سر برہنہ شام کی بستی سے گذرو گی
رہیں گے ہم بھی نیزے پر، بہن زینبؑ خدا حافظ

بہن تم کو مرے حق کی قسم خاموش ہو جانا
رسن باندھیں جو بازو پر، بہن زینبؑ خدا حافظ

بہن کچھ منزلیں ہوں گی جہاں بیمار عابدؑ کو
سہارا دینا تم بڑھ کر، بہن زینبؑ خدا حافظ

فریاد آتی رہی جب تک نظر زینبؑ در خیمہ
یہ شہ کہتے تھے مڑ مڑ کر، بہن زینبؑ خدا حافظ